❁❁❁ تقریر ❁❁❁

تقریر بابت خلافت
وقت 5-7 منٹ

خلافتِ حقّہ اور اشاراتِ الٰہیہ

(تقریر نمبر 5 بابت خلافتِ خامسہ)

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡکُمۡ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسۡتَخۡلِفَنَّہُمۡ فِی الۡاَرۡضِ کَمَا اسۡتَخۡلَفَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ ۪ وَلَیُمَکِّنَنَّ لَہُمۡ دِیۡنَہُمُ الَّذِی ارۡتَضٰی لَہُمۡ وَلَیُبَدِّلَنَّہُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ خَوۡفِہِمۡ اَمۡنًا ؕ یَعۡبُدُوۡنَنِیۡ لَا یُشۡرِکُوۡنَ بِیۡ شَیۡـًٔا ؕ وَمَنۡ کَفَرَ بَعۡدَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ۞ وَاَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَاَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ لَعَلَّکُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ۞ لَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مُعۡجِزِیۡنَ فِی الۡاَرۡضِ ۚ وَمَاۡوٰىہُمُ النَّارُ ؕ وَلَبِئۡسَ الۡمَصِیۡرُ (النور:56-58)

تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے اُن سے اللہ نے پختہ وعدہ کیا ہے کہ انہیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا جیسا کہ اُس نے اُن سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا اور اُن کے لئے اُن کے دین کو، جو اُس نے اُن کے لئے پسند کیا، ضرور تمکنت عطا کرے گا اور اُن کی خوف کی حالت کے بعد ضرور اُنہیں امن کی حالت میں بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے۔ میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے اور جو اُس کے بعد بھی ناشکری کرے تو یہی وہ لوگ ہیں جو نافرمان ہیں اور نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ ہرگز گمان نہ کر کہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ (مومنوں کو) زمین میں بے بس کرتے پھریں گے جبکہ ان کا ٹھکانا آگ ہے اور بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔

سامعین کرام! خاکسار کی گزارشات کا موضوع "**خلافتِ حقہ اور اشاراتِ الٰہیہ- خلافتِ خامسہ** ہے۔ یعنی آج خاکسار آپ کے سامنے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنے بعض بندوں پر ہونے والے ان اشارات کا ذکر کرے گا جن میں لوگوں کو حضرت خلیفۃُ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خلیفہ بننے کے متعلق خبر دی گئی۔

ہمارا پیارا خدا اہالِ جماعتِ احمدیہ کا خدا بہت سی صفاتِ حسنہ کا مالک خدا ہے جو ہر کس و ناکس، چھوٹے بڑے، مرد عورت اور ہر بچے اور بچی کی دُعا اور پکار کو سُنتا اور ان کی التجاؤں کا جواب دیتا ہے۔ اس کو ہم روزانہ ہی صبح و شام اپنی ذاتی زندگی میں اور جماعتی زندگی میں بھی مشاہدہ کرتے ہیں۔ اس حقیقت کا اظہار سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یوں فرمایا ہے۔

وہ خدا اب بھی بناتا ہے جسے چاہے کلیم
اب بھی اس سے بولتا ہے جس سے وہ کرتا ہے پیار

جماعت احمدیہ کی تاریخ خدا تعالیٰ کے اپنے پیارے بندوں سے بولنے اور اُن کی راہنمائی کرنے سے بھری پڑی ہے۔ اِس کا نظارہ ہم ہر خلافت کے چناؤ کے موقع پر دیکھتے آئے ہیں۔ اِس کا ایک نظارہ ہم نے سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد ایدہ اللہ تعالیٰ کے انتخابِ خلافت کے موقع پر دیکھا جب تمام کرۂ ارض انتشارِ روحانیت سے معمور تھا۔ صرف آس پاس نہیں بلکہ ہر گاؤں میں، ہر شہر میں، ہر ملک میں، ہر چھوٹے اور بڑے میں، ہر عورت اور مرد میں یکساں طور پر خدا تعالیٰ کا نور نازل ہو رہا تھا۔ خدا کے انتشارِ روحانیت کی یہ تجلّی پہاڑوں پر بسنے والے لوگوں کے دلوں پر بھی اُترتی دکھائی دی، میدانوں اور صحراؤں کے باسی بھی اس سے جُدا نہ رکھے گئے۔ ہاں ارضِ مقدس کے باسیوں اور عرب کے صحراؤں میں رہنے والے احمدیوں کے دل بھی اُسی خدا کے قبضہ میں تھے جو خلافتِ خامسہ کے قیام کے لئے اور سیدنا صاحبزادہ مرزا مسرور احمد

صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ کی تائید میں دلوں کو بدل رہا تھا۔ ان مبشر رؤیا، خوابوں اور الٰہی اشاروں کو اکٹھا کیا گیا تو یہ تعداد اڑھائی سو سے زائد بنی۔ ابھی کئی ہوں گی جو اکٹھی نہیں ہو سکیں۔ خواب دیکھنے والوں میں سے اکثریت حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کے نام سے ناواقف تھی۔ آپ کی شخصیت سے جان پہچان نہ تھی۔ مگر اللہ تعالیٰ نے ایسے رنگ میں راہنمائی فرمائی کہ کسی کو رؤیا میں بتلایا گیا کہ آئندہ آنے والے خلیفہ کا نام "میم" سے شروع ہو گا، کسی کو بتلایا گیا کہ "مرجا" ہو گا، کسی کو "خامس" کے الفاظ میں سمجھایا گیا۔ جو "خامس" کے لفظ اور معنی سے بھی نابلد تھے۔ دُنیا میں بسنے والے کروڑوں احمدی، مختلف بولی بولنے والے جن کو عربی یا اُردو کے الفاظ سے بھی آشنائی نہ تھی اُن میں کسی کی راہنمائی "Masar" احمد کے الفاظ میں کی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی ایک بندی کی راہنمائی یوں کی کہ آنے والا خلیفہ عینک پہنتا ہو گا اور انتخابِ خلافتِ خامسہ کے بعد حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب کو بغیر عینک کے دیکھ کر وہ پریشان ہو گئی کہ یہ تو بغیر عینک کے ہیں مگر شرائط بیعت کے لئے جب حضور ایدہ اللہ نے اپنی عینک نکالی تو وہ حیران رہ گئی اور سجدہ شکر بجالائی۔ ایک خاتون کو تو اس رنگ میں اللہ تعالیٰ نے راہنمائی کر دی کہ آنے والے خلیفہ کے ہاتھ پر ایک کالا نشان ہو گا اور انتخاب خلافت کے دنوں میں امام ہمام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے دائیں ہاتھ کی انگلی پر کالا نشان نمایاں طور پر ہم سب نے MTA پر دیکھا۔ یہ نشان عارضی تھا جو کسی چوٹ کی وجہ سے بنا تھا

سامعین! یہ خوابیں دیکھنے والے بڑی عمر کے بھی تھے اور چھوٹی عمر کے بچے بھی تھے جن کی اللہ تعالیٰ نے راہنمائی فرمائی۔ اکٹھی کی گئی 250 خوابوں میں سے چند خوابیں آپ سامعین کے سامنے پیش ہیں۔

1۔ عزیزم عزّت احمد ابن مکرم بشارت احمد انیس صاحب جرمنی بعمر 12 سال نے خواب میں حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کو خلیفۃ المسیح کے طور پر دیکھ لیا تھا۔

2۔ عزیزم عبد الوحید صاحب آف جرمنی نے اپنے ابا محترم شیخ عبد الکریم صاحب کو اپنی ایک خواب بتلائی کہ مَیں نے خواب میں نئے خلیفۃ المسیح کو دیکھا ہے۔ والد محترم نے کہا بیٹا! ابھی تو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع زندہ ہیں۔ پھر جب آپ فوت ہوئے اور حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نئے خلیفہ بنے تو بچے نے کہا یہی ہیں وہ جن کو مَیں نے اپنی خواب میں دیکھا۔ جو 2001ء میں دکھلائی گئی۔

3۔ عزیزم ناصر الدین آف پاکستان نے 2001ء میں مجلس خدام الاحمدیہ کی تربیتی کلاس میں ساتویں روز خواب میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کو دیکھا کہ وہ مہمان خصوصی بن کر آئے ہیں اور اپنے خطاب میں فرماتے ہیں کہ "مَیں اعلان کرتا ہوں کہ آنے والے وقت میں نئے خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب ہوں گے۔"

4۔ مکرم محمود احمد صاحب انجم طالبِ علم جامعہ احمدیہ ربوہ نے تحریر کیا کہ میں خواب مَیں مسجد مبارک کے باہر والے صحن میں خلیفۃ المسیح سے ملتا ہوں۔ مگر پگڑی پہنے حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب تھے جبکہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ابھی زندہ تھے۔

5۔ مکرم محمد کامل مبشر صاحب ضلع جھنگ نے لکھا کہ انتخابِ خلافت کی رات خاکسار کو نیند آگئی تو خاکسار اپنے اباجان کو یہ کہہ کر سویا کہ جب نئے امام کا اعلان ہو تو مجھے جگا دیں۔ دورانِ نیند مجھے خواب آئی کہ مرزا مسرور احمد صاحب کو جماعت کا نیا امام منتخب کر لیا گیا ہے اور جب نئے امام کا اعلان ہونے لگا تو ابو نے مجھے جگایا۔ مَیں نے اُٹھتے ہی ابو کو بتایا کہ مجھے خواب آئی ہے کہ مرزا مسرور احمد صاحب امام منتخب ہو گئے ہیں تو ابو بہت حیران ہوئے اور مجھے بتایا کہ ہاں مرزا مسرور احمد صاحب ہی نئے امام منتخب ہوئے ہیں۔ اس سے پہلے خاکسار حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کو نہ جانتا تھا۔

6۔ مکرم خالد احمد سعید صاحب۔ راولپنڈی سے لکھتے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی وفات کی خبر سن کر مَیں دفتر سے فوراً گھر لوٹا۔ آنکھوں سے آنسو جاری تھے اور دل میں دعائیں کر رہا تھا۔ دل تھا کہ غم سے پھٹا جا رہا تھا کہ اچانک میری طبعیت میں بے چینی اور گھبراہٹ شروع ہو گئی اور مَیں بستر پر لیٹنے کے لیے چلا گیا۔ بستر پر لیٹتے ہی میری آنکھ لگ گئی۔ ابھی مجھے لیٹے ہوئے چند منٹ ہی ہوئے تھے کہ مَیں نے خواب میں زبردست نظارہ دیکھا کہ دور دور تک پھیلے ہوئے نیلگوں آسمان پر بہت بڑے سائز کا ایک banner سفید رنگ میں چلتا ہوا نظر آ رہا ہے جس پر لکھا ہے "مرزا مسرور احمد" اور خواب میں محسوس ہوتا ہے کہ یہ نئے خلیفۃ المسیح کا نام ہے۔ مَیں ایک دم اُٹھ کر بیٹھ جاتا ہوں اور بستر پر بیٹھے بیٹھے یہ سوچنے لگتا ہوں کہ یہ کیا نظارہ ہے۔ 10-15 منٹ کے بعد دوبارہ لیٹتا ہوں تو پھر آنکھ لگ جاتی ہے پھر اس سے ملتا جلتا نظارہ نظر آتا ہے کہ دور دور تک نیلا آسمان پھیلا ہوا ہے اور اس پر تاحدِ نظر بڑے سائز میں لکھا ہوا ہے۔ "مرزا مسرور احمد" اور اس دفعہ یہ نظارہ میری آنکھوں کے بالکل سامنے بہت واضح تھا اور خواب میں ہی محسوس کرتا ہوں کہ جیسے بہت بڑا پارک ہے اور اس میں لوگوں کا مجمع ہے۔ مَیں آگے آگے بڑھتا جاتا ہوں اور ساتھ ساتھ آسمان پر متواتر بڑا بڑا "مرزا مسرور احمد" نظر آ رہا ہے اور یہ نظارہ کافی دیر تک دیکھتا رہتا ہوں حتیٰ کہ آنکھ کھل جاتی ہے اور مَیں اُٹھ کر بیٹھ جاتا ہوں اس وقت رات کو پونا ایک بجا تھا۔

7۔ مکرم منصور احمد لقمان صاحب۔ ربوہ لکھتے ہیں کہ یہ اُن دنوں کی بات ہے جب ابھی MTA کا کوئی وجود بھی نہ تھا اور خاکسار ضلع فیصل آباد میں مقیم تھا۔ خواب میں دیکھا کہ نمازِ فجر سے پہلے کا وقت ہے۔ لوگوں کا جم غفیر ہے کہ TV پر مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام مسجد فضل لندن ظاہر ہوتے ہیں اور حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب کے خلیفۃ المسیح منتخب ہونے کا اعلان کرتے ہیں جبکہ خاکسار اس وقت طالب علم تھا اور مکرم صاحبزادہ صاحب کے نام سے بھی ناواقف تھا اور نہ ہی ان کی کوئی تصویر دیکھی تھی۔ عین نظارہ کے مطابق چودہ پندرہ سال بعد جو رونما ہوا وہ ازدیادِ ایمان کا باعث ہے۔

سامعین! مکرم مقصود الحق صاحب۔ لندن تحریر کرتے ہیں کہ میری امی نے مجھے بتایا کہ تمہارے ابا (مولانا ابوالمنیر نور الحق صاحب) کی وفات (30 دسمبر 1995ء) سے دو تین سال قبل کی بات ہے کہ صبح سویرے اٹھنے پر انہوں نے بتایا کہ مَیں نے آج رات خواب میں دیکھا کہ ایک کمرہ ہے جس میں خاندانِ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے افراد ایک دائرے کی شکل میں بیٹھے ہوئے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تشریف لاتے ہیں تو ان کے ہاتھ میں دو ہار ہیں ایک ہار بڑا ہے اور ایک چھوٹا ہار ہے آپ دائرے میں بیٹھے ہوئے تمام افراد پر نظر ڈالتے ہیں اور بڑا ہار حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب کے گلے میں ڈال دیتے ہیں۔ یہ خواب بیان کر کے تمہارے ابا نے کہا کہ معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ ان دو وجودوں سے اپنے دین کے لئے اہم کام لے گا۔ انہوں نے کہا کہ مَیں نے یہ خواب تمہارے سامنے اس لئے بیان کیا ہے کہ خدا جانے اُس وقت مَیں موجود ہوں یا نہ ہوں۔

9۔ مکرم لئیق احمد صاحب۔ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ فروری 1966ء کی بات ہے کہ خاکسار نے خواب میں دیکھا کہ ربوہ مسجد خضر سلطانہ کے قریب اسٹیشن روڈ پر مکرم مولانا برکات احمد صاحب کا گھر ہے۔ مسجد خضر سلطانہ کی طرف سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور دونوں خلفاء کے درمیان مکرم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب آرہے ہیں۔ یعنی دونوں خلفاء کے درمیان میں محترم میاں منصور احمد صاحب ہیں۔ میاں صاحب کے بائیں جانب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ اور دائیں جانب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ ہیں۔ محترم میاں منصور احمد صاحب نے سفید شرٹ اور پینٹ پہنی ہوئی ہے اور ہاتھ میں چھڑی ہے۔ ان بزرگوں کے سامنے سے حضرت مرزا مسرور احمد صاحب، ایک اور بزرگ اور خاکسار آتے ہیں یعنی ہم سب مشرق کی طرف سے مغرب کی جانب ان بزرگوں کی ملاقات کے لئے جارہے ہیں۔ خاکسار اور ایک اور صاحب، حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب کے پیچھے پیچھے ہیں اور آپ چند قدم ہم سے آگے آگے چل رہے ہیں چنانچہ جب دونوں خلفاء اور میاں منصور احمد صاحب ملاقات سے ہوتی ہے تو محترم میاں منصور احمد صاحب، محترم صاحبزادہ صاحب کو پگڑی پہناتے ہیں جو سفید رنگ کی اور بہت ہی خوبصورت کپڑے کی ہے۔

10۔ مکرم رشید احمد زاہد صاحب۔ لندن سے بتاتے ہیں کہ خاکسار اللہ تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر حلفیہ بیان کرتا ہے کہ 5-6 سال قبل خواب میں دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ ربوہ میں وفات پاگئے ہیں اور جنازہ قصر خلافت کے مغربی دروازے سے نکل کر جامعہ نصرت ربوہ کے سامنے سڑک پر سے گزرتا ہوا بہشتی مقبرہ کی طرف جارہا ہے۔ اس جنازہ کو دیکھنے کے لئے سڑک کے دونوں طرف بہت ہی تعداد میں لوگ کھڑے ہیں اور اس موقع پر خاکسار بھی ان میں شامل ہے۔ خدام حسبِ معمول بڑی مستعدی سے ڈیوٹیاں دے رہے ہیں۔ جنازہ آہستہ آہستہ جارہا ہے اور جنازہ کے پیچھے ایک بہت بڑا ہجوم ہے۔ جوں جوں جنازہ آگے بڑھ رہا ہے جنازے کے ساتھ لوگ بھی چل رہے ہیں اور جو لوگ آگے ہیں الٹے پاؤں پیچھے ہٹتے جاتے ہیں اور جب جنازہ عین جامعہ نصرت ربوہ کے سامنے سے گزر رہا ہوتا ہے تو خاکسار نے دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ بھی جنازہ کے ساتھ ساتھ چل رہے ہیں۔ تو خواب میں میرے دل میں یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ حضور رحمہ اللہ تو زندہ ہیں اور اسی لمحہ نظارہ بدلتا ہے اور حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کا چہرہ مبارک دھندلا سا دکھائی دیا اور ساتھ ساتھ جنازہ آگے بڑھتا چلا جارہا ہے اور لجنہ اماء اللہ کے دفتر کے قریب بہشتی مقبرہ کی طرف مڑتا ہے تو دوبارہ یہ نظارہ دہرایا گیا ہے۔ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کا چہرہ مبارک بہت واضح اور صاف مع پگڑی دکھائی دیتا ہے حتّٰی کہ جنازہ بہشتی مقبرہ پہنچ کر رکھ دیا جاتا ہے اور نمازِ جنازہ کے لئے قطاریں بن رہی ہیں۔ بعدہٗ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی نمازِ جنازہ پڑھائی۔ نمازِ جنازہ پڑھنے کے دوران ہی خواب میں میرے دل سے آواز نکلی کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی وفات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے قریب ہوگی۔ اس کے بعد خاکسار کی آنکھ کھل گئی۔

11۔ مکرم ایس طارق احمد صاحب۔ سری لنکا سے لکھتے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ بہت بیمار تھے۔ اس سال رمضان میں اعتکاف کے دوران مَیں نے خواب میں دیکھا کہ MTA کی سکرین پر ایک نیا چہرہ خطبہ دے رہا ہے۔ جس کا نام مسرور ہے۔ پھر مَیں بیدار ہوگیا۔ تھوڑی دیر بعد دوبارہ نیند آگئی تو بہت واضح آواز آئی "مسرور"۔ مَیں نے بہت سی خوابیں دیکھی ہیں۔ جو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو ساتھ ساتھ لکھتا رہا۔ اِسے نہ لکھا مگر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی وفات کے بعد

اس خواب کو خاکسار نے اپنی آنٹی صدر لجنہ اماء اللہ سری لنکا سے آنسوؤں کی لڑی میں بیان کیا۔ آج صبح 3:45 پر سری لنکا کے وقت کے مطابق جب MTA پر حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کے خلیفہ بننے کی خبر ملی تو الحمد للہ پڑھا۔

12۔ مکرمہ نصیرہ لیاقت صاحبہ۔ ربوہ لکھتی ہیں۔ مَیں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی بیماری کے دوران آپریشن سے پہلے ایک رات حضور کی صحت کے لئے دعا کرتی کرتی سوئی کہ خواب میں مَیں خود سے کہتی ہوں کہ ''ہائے! حضور فوت ہوگئے اور اب میاں مسرور احمد خلیفہ بنیں گے'' ساتھ ہی ایک دم میری آنکھ کھل گئی۔ مَیں سخت بے چین ہوئی۔ حضور کے لئے بہت دعائیں کرتی رہی پھر حضور کے آپریشن کے بعد اللہ تعالیٰ نے جب صحت دی تو مَیں نے اپنی خواب میں مسرور کا مطلب خوشی اخذ کیا اور مَیں بہت خوش تھی کہ خدا نے حضور رحمہ اللہ کو موت کے منہ سے نکال کر ہمیں خوشی دی ہے اور جب مَیں نے اچانک حضور کی وفات کی خبر سنی تو دل کانپ اٹھا اور ساتھ ہی وہ خواب دوبارہ میرے ذہن میں آگئی تو اس رات مَیں نے حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کا نام ایک پرچہ پر لکھ کر اس کو بند کر کے اپنی بیٹی کو دیا کہ اس کو تالے میں رکھ دو یہ میری امانت ہے۔ جب مَیں کہوں تو اس کو کھولنا۔ جب خدا نے ہمیں دوبارہ خلافت کی نعمت عطا کی اور جونہی آپ کا نام بولا گیا تو مَیں نے بے اختیار الحمد للہ کہا اور بیٹی سے کہا کہ جاؤ اور پرچی نکال کر اس کو پڑھو کہ اس سے ایمان بڑھتا ہے کہ خلیفہ خدا بناتا ہے۔

13۔ مکرمہ نعمت بی بی صاحبہ۔ محمود آباد فارم کنری میرپور خاص سے لکھتی ہیں کہ جب پہلی دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ بیماری سے صحت یاب ہوئے تو مَیں نے خواب میں دیکھا کہ جیسے عاجزہ ربوہ حضرت بی بی ناصرہ صاحبہ کے گھر میں ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں کہ مَیں کمزور اور بوڑھا ہو گیا ہوں اب مجھ سے کام نہیں ہوتا تو بی بی ناصرہ کہتی ہیں کہ میرا بیٹا مسرور جو ہے یہ مَیں آپ کو دیتی ہوں۔

سامعین! مکرم شیخ عمر احمد منیر صاحب۔ راولپنڈی لکھتے ہیں کہ جنوری 2003ء میں مَیں نے رؤیا میں دیکھا کہ مَیں لندن میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کے پیچھے نماز جمعہ ادا کر رہا ہوں۔ سلام پھیرنے کے بعد جاتے ہوئے حضور کی نظر جب مجھ پر پڑتی ہے تو مجھ سے پوچھتے ہیں کہ آپ کب آئے ہیں۔ حضور کی قدم بوسی کے لئے آگے بڑھتا ہوں اور حضور سے مصافحہ کرتا ہوں تو حضور فرماتے ہیں۔ شیخ صاحب! میرے بعد اب آپ نے صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب سے مصافحہ کرنا ہے۔ اتنی دیر میں مَیں کیا دیکھتا ہوں کہ صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب حضور کے ساتھ آکر کھڑے ہو جاتے ہیں اور مَیں فوراً صاحبزادہ صاحب سے مصافحہ کر لیتا ہوں تو حضور رحمہ اللہ میری کمر پر تھپکی دیتے ہیں اور اس کے بعد میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

15۔ مکرم ناصر محمود احمد صاحب۔ لاہور لکھتے ہیں کہ آج سے قریباً دو سال قبل جب خاکسار ''گنی کناکری'' میں ملازم تھا تو ایک رات خواب میں دیکھا کہ ایک بہت بڑی تصویر جو لکڑی کے فریم میں ہے۔ ایک صاحب اٹھائے ہوئے مجھے دکھاتے ہیں۔ تصویر میں ایک شخص پگڑی میں ملبوس کھڑا ہے۔ مَیں پوچھتا ہوں کہ یہ کون ہے؟ تو آواز آتی ہے کہ یہ اگلے خلیفہ ہیں۔ مَیں پوچھتا ہوں کہ ان کا نام کیا ہے؟ تو آواز آتی ہے ''مرزا مسرور احمد'' اگلے روز صبح مَیں نے اس خواب کا ذکر مکرم مولانا خوشی محمد شاکر صاحب مربی سلسلہ گنی کناکری سے کیا۔ آپ نے کہا کہ اس خواب کا ذکر کسی سے نہ کریں جب تک ایسا ہو نہ جائے مگر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی وفات پر قبل از خلافت مَیں نے یہ خواب اپنی والدہ کو سنا دی تھی۔

16۔ مکرم شیخ محمد نعیم صاحب۔ ربوہ لکھتے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی علالت 1999ء کے دوران ساری جماعت نے خدا تعالیٰ کے حضور دعائے صحت کی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے حضور کو صحت عطا فرمائی اور حضور پھر سے حسب سابق اپنے فرائض ادا فرمانے لگے۔ حضور کی صحت کے دوران خاکسار نے ایک خواب دیکھا یہ غالباً 2001 کی بات ہے کہ مَیں MTA دیکھ رہا ہوں اور حضور کا چہرہ مبارک سکرین پر ہے ایک دم یہ تصویر سکرین سے ہٹ گئی اور نمایاں حروف میں اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ لکھا ہوا آگیا اور ساتھ ہی یہ الفاظ بھی لکھے ہوئے تھے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحلت فرما گئے ہیں۔ یہ خبر پڑھ کر دکھ اور افسوس ہوا اور خواب میں ہی ہم ایک دوسرے سے تعزیت اور دعا کر رہے تھے کہ سکرین پر حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب کی تصویر پگڑی پہنے اُبھرنی شروع ہوئی اور چند سیکنڈز میں تصویر مکمل ہو کر پوری سکرین پر چھا گئی اور ساتھ لکھا ہوا تھا۔ ''حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ امام جماعت احمدیہ''

خواب کے اندر ہی دل و دماغ پر سکون واطمینان آگیا اور اسی خوشی میں آنکھ کھل گئی۔ یہ واقعہ 19 اپریل 2003ء حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی وفات پر MTA پر دیکھا اور 23 اپریل کو حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب کو اُسی طرح سکرین پر پگڑی پہنے دیکھا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی زندگی میں کسی سے اس خواب کا ذکر نہ کیا۔ حضور کی وفات کے بعد اس خواب کا ذکر کیا اور دو دن بعد خدا تعالیٰ نے یہ خواب پورا فرما دیا۔

17۔ مکرم محمد اشرف صاحب مربی سلسلہ۔ بلغاریہ سے لکھتے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی وفات سے تقریباً ایک سال قبل کی خواب ہے کہ ایک بہت بڑا جلسہ ہے ہم سب لوگ پیارے حضور کا انتظار کر رہے ہیں۔ لیکن حضور یعنی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تشریف نہیں لاتے بلکہ ان کی جگہ حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب تشریف لاتے ہیں اور ہم سب حضرت صاحبزادہ صاحب سے شرفِ ملاقات حاصل کرتے ہیں۔

18۔ مکرمہ امۃ المصور صاحبہ۔ ربوہ لکھتی ہیں کہ مَیں نے 23 اپریل 2002ء کو ایک خواب دیکھا کہ مَیں خطبہ سن رہی ہوں جو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ دے رہے ہیں اور اچانک غائب ہو جاتے ہیں اور ان کی جگہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خطبہ دینا شروع کر دیتے ہیں اور مَیں جب خطبہ سننے بیٹھتی ہوں تو مَیں اکیلی ہوتی ہوں اور جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ غائب ہوتے ہیں تو مَیں دیکھتی ہوں کہ میرے سامنے بہت زیادہ عورتیں بیٹھی ہیں تو مَیں ان سے پوچھتی ہوں کہ یہ کیا ہو گیا ہے کہ ابھی تو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع خطاب فرما رہے تھے۔ اب یہ کون خطاب فرما رہے ہیں۔ وہ عورتیں مجھے بتاتی ہیں کہ آپ کو نہیں پتہ یہ مرزا مسرور احمد صاحب ہیں جو ہمارے نئے خلیفہ ہیں۔ مَیں نے 25 اپریل 2002ء کو یہ خواب اپنی کزن کو سنائی۔ تو اس نے کہا کہ تمہارے پاس یہ اللہ تعالیٰ کی امانت ہے۔ یہ اب کسی کو نہیں سنانی۔

19۔ مسز مہوش چوہدری صاحبہ۔ سڈنی آسٹریلیا سے لکھتی ہیں کہ حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب کے خلیفہ بننے کے بعد میرے میاں نے اپنی ایک خواب مجھے سنائی جو 10، 12 ماہ قبل انہوں نے دیکھی تھی۔ خواب میں دیکھا کہ انہیں ایک آواز آئی کہ "اگلے خلیفہ مرزا مسرور احمد صاحب ہوں گے" یہ خواب انہوں نے آپ کے خلیفہ بننے کے بعد سب کو بتائی اور بتایا کہ وہ حضرت صاحبزادہ صاحب کو ربوہ اس خواب کی بناء پر ملنے بھی گئے تھے۔

سامعین! مکرم حفیظ احمد طاہر صاحب۔ ربوہ لکھتے ہیں کہ بندہ نے مورخہ 4۔ 5 مارچ 2003ء رات کو فجر کے وقت خواب میں دیکھا کہ مَیں مسجدِ اقصیٰ ربوہ سے جمعہ کی نماز ادا کرکے جلدی جلدی خلیفہ وقت کو سلام کرنے کے لئے اس سڑک تک پہنچا جس پر حضور کی گاڑی جاتی تھی تو جب گاڑی قریب آئی تو دیکھا کہ کالی گاڑی میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کی جگہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفہ وقت کے لباس میں بیٹھے جا رہے ہیں۔ مَیں نے انہیں سلام عرض کی اور اسی دوران میری آنکھ کھل گئی اور یہ خواب مَیں نے اگلے دن صبح دفتر میں حاضر ہو کر حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کو سنائی۔ آپ نے پوچھا خواب کا ذکر کسی سے کیا تو نہیں۔ مَیں نے عرض کی کہ نہیں! تو فرمایا۔ کسی سے کرنا بھی نہیں۔ لوگ مختلف نتیجے اخذ کرنا شروع کر دیتے ہیں۔

21۔ مکرم مقصود احمد صاحب۔ میرپور خاص سندھ لکھتے ہیں کہ یہ اُس وقت کی بات ہے جب اپریل 2003ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز قبل از خلافت ناصر آباد فارم سندھ کے دورہ پر آئے تھے۔ اِسی دوران ایک دن صبح کی نماز سے قبل خواب دیکھی کہ سیدنا حضرت خلیفہ المسیح الرابع رحمہ اللہ تشریف لائے ہیں۔ ان کے ہاتھ میں چمکتا ہوا چاند تارا ہے جو حقیقی معلوم ہوتا ہے تصویر یا بناوٹی چیز نہیں۔ پوری آب و تاب اور خوبصورتی کے ساتھ۔ چنانچہ وہ چاند حضور رحمہ اللہ نے ہمارے پیارے موجودہ امام حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کے ہاتھ پر یہ فرما کر کہ "مسرور احمد ہاتھ آگے کرو" رکھ دیا۔ نیز فرمایا کہ مسرور احمد یہ چاند آپ کو دے کر جا رہا ہوں اس کو سنبھال کر رکھنا۔ چنانچہ حضرت صاحبزادہ صاحب نے وہ چاند حضور سے لے کر مٹھی بند کر لی۔

22۔ مکرم منصور احمد خاں صاحب۔ امریکہ سے لکھتے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی وفات سے ایک ہفتہ قبل خاکسار نے رؤیا میں دیکھا کہ کوٹ امیر شاہ (ربوہ) کا سا علاقہ ہے۔ حضور رحمہ اللہ کھڑے ہیں اور کچھ جماعت کے افراد بھی ہیں۔ خاکسار حضور رحمہ اللہ کے بالکل ساتھ کھڑا ہے اور جیسا کہ کوئی project ہے اور حضور رحمہ اللہ خاکسار سے دریافت فرماتے ہیں کہ کیا کرنا چاہیے یا کیا رائے ہے۔ دوسرے دن پھر دوبارہ یہ نظارہ خواب میں دیکھا تو پھر تیسرے روز خاکسار نے حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب کو اُسی جگہ خواب میں دیکھا اور آپ بھی خاکسار سے اُسی طرح دریافت فرما رہے ہیں کہ کیا رائے ہے۔ خاکسار نے اپنی اہلیہ سے کہا کہ خواب کی بناء پر ہمارے اگلے خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب ہوں گے۔ (ان شاء اللہ) اور اگر خاکسار انتخابِ خلافت تک زندہ نہ رہا تو آپ ان کی بیعت ضرور کرنا۔

23۔ مکرم مقبول احمد صاحب۔ فیصل آباد تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار نے 18 اپریل 2003ء بروز جمعہ کی رات خواب دیکھا کہ آئندہ خطبہ جمعہ نئے خلیفہ صاحب پڑھائیں گے اور نئے خلیفہ صاحب کا نام بھی بتایا گیا "مسرور احمد" لیکن یہ نام خاکسار کی زبان پر نہیں چڑھ رہا تھا یا نہیں آ رہا تھا۔ جب خلافت خامسہ کا انتخاب ہوا اور پیارے حضور کا نام سنا تو پھر یاد آ گیا کہ یہی تو نام ہے (یعنی مسرور احمد) یہ نام حضور کے خلیفہ بننے کے کافی دیر بعد خاکسار کی زبان پر چڑھا یا بول سکا۔ کیونکہ اس وقت میری عمر 80 سال ہے اور میں زیادہ پڑھا لکھا بھی نہیں ہوں۔

24۔ مکرم نصیر احمد بدر صاحب۔لیہ سے لکھتے ہیں کہ انتخابِ خلافتِ خامسہ کے موقع پر خاکسار خانیوال میں تھا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی وفات پر غم اور پریشانی کے عالم میں بیت الذکر خانیوال میں بیٹھا تھا۔ ایم ٹی اے لگایا ہوا تھا کہ تھوڑی غنودگی کی کیفیت میں ایک اخبار دیکھا جس میں صرف ایک ہی صفحہ تھا۔ اس اخبار کے نیچے والی لائن پر جو دستخط تھے وہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کے تھے۔ یہ دستخط دیکھ کر میری زبان پر یہ فقرہ جاری ہوا کہ پہلے تو یہاں حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کے دستخط ہوا کرتے تھے۔ اسی کے ساتھ وہ کیفیت جاتی رہی اور دل میں یہ احساس مضبوطی کے ساتھ گڑ گیا کہ اب لازماً حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح منتخب ہوں گے۔

خلافت ہے اثبات مرکز کا باعث
خدا کی جماعت کی طاقت خلافت
خلافت کا انکار کرتا ہے فاسق
سمجھتا ہے وہ بے حقیقت خلافت
کرو صدق دل سے اِطاعت ہمیشہ
خدا کی ہے لَاریب رحمت خلافت
ہمیں ناز ہے اس غلامی پہ ہر دم
ملی دائمی ایک نعمت خلافت

(خاکسار کا یہ مضمون بعنوان اِنِّی مَعَكَ یَا مَسۡرُوۡرُ ماہنامہ تشحیذ الاذہان ستمبر، اکتوبر 2008ء سیدنا مسرور نمبر میں شائع ہوا)

(کمپوز ڈبائی: منہاس محمود۔ جرمنی)